سوال

(207) ٹیلی ویژن اور سینما کی تصویروں کی طرف دیکھنا جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مرد اگر ان عورتوں کے چہروں اور اجسام کو دیکھیں جو ٹیلی ویژن یا سینما یا ویڈیو کے پردوں پر دکھائی جاتی ہیں یا گانے والی عورتیں پیش کی جاتی ہیں یا اوراق پر عورتوں کی تصاویر کو دیکھیں تو کیا یہ ان کے لیے جائز ہے؟ (ع۔ح۔ع۔ح)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسی تصویروں کی طرف دیکھنا حرام ہے کیونکہ اس بات پر فتنہ پیدا ہوتا ہے۔ سورہ نور کی آیت کریمہ اس طرح ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

قُل لِّلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ذَٰلِكَ أَزْكَىٰ لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ○

''اے پیغمبر! مومنوں سے کہہ دیجئے کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ یہ بات ان کے لیے پاکیزہ تر ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ ان کاموں سے خبردار ہے جو وہ کرتے ہیں۔'' (النور:۳۰)

یہ آیت زندہ عورتوں اور تصویری عورتوں سب کو عام ہے۔ خواہ اوراق میں ہوں یا ٹیلی ویژن کے پردہ پر ہوں یا کسی اور چیز میں ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول - صفحہ 192

محدث فتویٰ